ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس **فون:۔ 021-99212639**

آئی جی سندھ کا میڈیا اور سندھ پولیس کے نام الوداعی پیغام

کراچی 13 جون 2018ء:۔ اے ڈی خواجہ نے میڈیا کے نام پیغام میں تمام میڈیا گروپس سے وابستہ صحافیوں و دیگر اسٹاف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جب جب اور جہاں جہاں سندھ پولیس کو ضرورت پڑی، آپ تمام نے ہمیشہ اپنی موجودگی کو یقینی بنایا اور اپنی جانب سے بھرپور تعاون کیا۔

انہوں نے کہا کہ جب میں نے آئی جی سندھ کے عہدے کا چارج سنبھالا تو امن وامان کے ابتر حالات میں آپ سب نے میرا اور میری ٹیم کا بھرپور طریقے سے ساتھ دیا۔

آپکی بروقت رپورٹنگ سے بالخصوص دور دراز کے علاقوں میں آباد غریب عوام کے مسائل و مشکلات کے حل میں پولیس کو ہر ممکن مدد ملی۔

میں آپ تمام کے بہترین مستقبل کے لیے دعا گو ہوں۔

آپکو اور آپ تمام کے اہل خانہ و دیگر فیملی ممبران کو میری جانب سے عید مبارک ہو۔

سندھ پولیس کے نام الوداعی پیغام میں اے ڈی خواجہ کا کہنا تھا کہ سندھ میں بطور آئی جی سندھ میں اپنے کیریئر کے عروج پر تھا، کیونکہ میرے ساتھ پولیس کی ٹیلینٹڈ ٹیم کی تمام سپورٹ اور معاونت تھی۔

انہوں نے کہا کہ اس ٹیم میں شامل ممبران میں تعداد اکثریت باصلاحیت اور پیشہ ور افسران اور جوانوں کی تھی، جو میری تمام تر توقعات سے بڑھ کر تھے۔

دوران فرائض کئی نشیب و فراز سے گزرنا پڑا تاہم صد شکر باری تعالیٰ کہ کامیاب سفر ہمارا مقدر رہا۔

میں آپ سب کے تعاون اور ساتھ کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں اور آپ کے بہتر اور تابناک کیریئر کے لیے دعا گو ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ تمام تر اقدامات کو ایک نئی جہت کے ساتھ آگے لیکر چلتے رہیں گے۔

سندھ پولیس خوش قسمت ہے کہ اسے امجد سلیمی کے روپ میں ایک متحرک دیانتدار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال سربراہ کا ساتھ ملا، مجھے یقین ہے کہ یہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت آپ کو مزید مستعد و متحرک فورس بنائیں گے۔ یہ انتہائی تجربہ کار اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل پولیس افسر ہیں اور آج انہوں نے یہ مقام اپنی محنت اور لگن کی بدولت حاصل کیا ہے۔

میں اپنی فورس کے تمام ممبران کے تحفظ اور ایک خوشگوار زندگی کے لیے دعا گو ہوں، میری جانب سے سندھ پولیس کو عید کی پیشگی مبارکباد۔

میں ہمیشہ ایک بہادر اور مستعد فورس کی کمانڈ پر پیرائی سے مستفید ہوتا رہوں گا کہ دہشت گردی اور دیگر سنگین جرائم جیسے چیلنجز کے خلاف ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑی رہی اور تمام تر حالات کا مردانہ وار مقابلہ کیا، انہوں نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ ٹریفک اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ جیسے واقعات بھی انہیں فرائض منصبی کی ذمہ داریوں سے دور نہ کر سکے۔ میرا شہدائے سندھ پولیس کو سیلیوٹ اور آپ سب کے نام محبتوں بھرا پیغام۔

سندھ پولیس زندہ باد

پاکستان پائندہ باد۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی13جون2018ء:۔ اے ڈی خواجہ نے بحیثیت آئی جی پولیس سندھ سوا دو سالہ مدت میں محکمہ پولیس سندھ کی کارکردگی کو مزید غیر معمولی بنانے کے ساتھ ساتھ افسران اور جوانوں کی فلاح و بہبود و دیگر کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کیئے:۔

ٹریفک کی ٹرانسپورٹ فلیٹ وہیکل کو بہتر کیا۔

تمام ڈی پی اوز کے لیے نئی وہیکلو کی فراہمی، ٹریفک کے لیے لفٹرز، ایمبولینس، واٹر کینن کی فراہمی۔

اسکول آف انویسٹی گیشن کا قیام، انویسٹی گیشن کاسٹ کو ڈبل کرنے اور انویسٹی گیشن کے جملہ امور کو بہتر کرنے کی کاوشیں یقینی بنائی۔ شعبہ تفتیش کو خصوصی موبائلز کی فراہمی۔ پراسیکوشن کے لیے موٹر سائیکلز کی فراہمی۔ نصاب کی ترتیب

سی ٹی ڈی کو بہترین تفتیش پر خصوصی ریوارڈز کا اجراء، آئی این ایل کے تعاون سے سی ٹی ڈی کی عمارت کی تعمیر، ڈیجیٹلائزیشن اور لوکیشن ڈیوائسز کے ذریعے سی ٹی ڈی کی استعدادی صلاحیت میں اضافہ۔ امجد صابری اور ملٹری پولیس کیسسز کے لیے پچاس ملین سے زائد کا ریوارڈ دینا۔

اسکول آف انٹیلی جنس کا قیام۔ اسپیشل برانچ کی تنظیم نو بذریعہ کے نائن اور بی ڈی ایس آلات۔ اسپیشل برانچ کی کمپیوٹرائزیشن، ماڈرن فارنرز رجسٹریشن برانچ کا قیام۔

اسٹاف کی دگنی تنخواہ کے ساتھ وومن اینڈ چلڈرن پروٹیکشن ڈیسک کا قیام۔ تھانہ جات کی سطح پر ہارڈ ویئر کی فراہمی۔

سی آر او اور سی آر آئی کا تمام اضلاع اور جیلز میں قیام۔

ایچ آر ایم ایس (HRMS)، پی ایس آر ایم ایس (PSRMS)، ہوٹل آئی (HOTEL EYE)، بمیت فورتھ شیڈول پر عمل درآمدی اقدامات۔

ٹرانسپورٹ پروکیورمنٹ کا ریکارڈ رکھنا۔ 27000 رشین ایس ایم جیز، 12000 پستول، بلٹ پروف جیکٹس، بلٹ پروف ویسٹ، اے پی سیز کی خریداری۔

کمانڈ اینڈ کنٹرول رومز، سی سی ٹی وی، ایف ایم ریڈیو اسٹیشن کی ریسٹوریشن۔ ویلفیئر اینڈ بینوولنٹ: شہدائے پولیس کے ورثاء کے امدادی پیکج کو دو ملین سے دس ملین کرنا، بیوہ فنڈ 1200 سے 3000 روپے ماہانہ کرنا۔ آن لائن فنڈ کی تقسیم: تمام زخمی پولیس اہلکاروں کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی۔ اہل طلباء کو اسکالرشپ دینا۔ 27000 پولیس اہلکاروں کی میرٹ پر بھرتی۔ پاک آرمی کے ذریعے انکی تربیت۔ ٹریننگ کالجز کی تزئین و آرائش۔ اسٹاف آف ٹریننگ کالجز کی تنخواہ ڈبل کرنا۔ ٹریفک اسٹاف کی تعداد 2200 سے 7000 کرنا۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

شہدائے سندھ پولیس کے ورثاء میں عیدی اور تحائف کی تقسیم۔

کراچی 13 جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی صدارت میں مورخہ 28 مئی 2018ء کو ہونے والے سندھ پولیس ویلفیئر بورڈ کا چھٹا اجلاس اور اسکے تحت کئے جانے والے فیصلے اور ہدایات کی روشنی میں ویلفیئر برانچ سندھ پولیس نے سندھ پولیس کے 1506 شہداء کے ورثاء کیلئے مجموعی طور پر مبلغ =/75,30,000 کی رقم پر مشتمل عیدی چیکس اور =/45,30,000 کی مالیت کے زنانہ و مردانہ سوٹ تقسیم کیلئے جاری کردیئے ہیں۔

اے آئی جی ویلفیئر سندھ کیپٹن (ریٹائرڈ) غلام اظفر مہیسر نے 1506 شہداء پولیس کے ورثاء کیلئے فی کس =/5000 روپے اور چار عدد سوٹ (مردانہ اور زنانہ) تمام متعلقہ رینج اور یونٹ کے ایڈیشنل آئی جیز اور ڈی آئی جیز کو برائے تقسیم باقاعدہ حوالے کردیئے ہیں۔ علاوہ ازیں آئی جی سندھ کی جانب سے دی گئیں ہدایات کے تحت عیدی چیکس اور سوٹ کی تقسیم کے ضمن میں متعلقہ ایس پی یا ڈی ایس پی بذاتِ خود شہدائے پولیس کے ورثاء کے گھروں پر جائیں گے۔

ـ؛ـ؛ـ؛ـ؛ـ؛ـ؛ـ؛ـ؛ـ